سوال

میں روزہ کے متعلق وسوسہ کی شدید بیماری میں بتلا ہوں جس کا بشری عقل تصور بھی نہیں کر سکتی، رمضان المبارک میں جب میں روزہ کی حالت میں ہوتی ہوں تو چھوٹے سے چھوٹے سبب کی وجہ سے کئی قسم کے وسوسے پیدا ہوتے ہیں، فجر سے قبل اور بعد میں یہی ہوتا ہے کہ میرا روزہ صحیح نہیں، اور بعض اوقات تو مغرب سے قبل بھی پیدا ہوتا ہے جس کی بنا پر میں نے اس دن کا روزہ بھی رکھا ہوتا ہے لیکن پھر بھی نیت کرتی ہوں اس دن کا روزہ دوبارہ رکھوں گی، اور جب رمضان المبارک ختم ہو جاتا ہے تو دل میں کہتی ہوں کہ صرف رہنے والے روزے ہی رکھونگی کیونکہ باقی ایام کے روزے تو رکھے تھے لیکن مجھے دوبارہ وسوسے گھیر لیتے ہیں کہ میں نے تو روزے دوبارہ رکھنے کی نیت کی تھی، اب مجھے یہ پتہ نہیں چلتا کہ آیا میں یہ روزے دوبارہ رکھوں یا کہ اللہ تعالی سے وہی روزے قبول کرنے کی دعاء کروں؟ اس پر مستزاد یہ کہ رجب، شعبان اور رمضان میں مجھے طہر اور پاکی ہونے کے بعد پھر زرد قسم کا مادہ آیا تھا، اور پھر اس کے بعد کسی بھی ماہ نہیں آیا یعنی ان تین ماہ کے بعد ماہواری سے پاک ہونے کی نشانی کے بعد کوئی زرد قسم کا مادہ یا گدلا پانی نہیں آیا، جو ان وسوسوں کا بہت زیادہ مدد و معاون ثابت ہوا ہے، اور رمضان کے بعد ان وسوسوں کی بنا پر میرے بہت سے ایام ضائع ہوئے کبھی تو میں نیت ہی نہ کر سکی، اور کبھی دو نیتیں ہو گئیں، یہ چیز میرے حلق میں اٹکی ہوئی ہے، اور رمضان المبارک پھر قریب آ گیا ہے، لیکن میں پچھلے رمضان کی قضاء بھی نہیں کر سکی، میں اس حالت میں پہنچ چکی ہو جو اللہ کے علاوہ کسی کو علم نہیں، برائے مہربانی مجھے اس مسئلہ میں معلومات فراہم کریں

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور دورود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

اول:

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو اس وسوسے کی بیماری سے شفایابی نصیب فرمائے؛ کیونکہ وسوسہ ایک ایسی بیماری ہے جس کے راستہ سے شیطان داخل ہو کر مؤمن کو غمزدہ اور پریشان کرتا ہے، ہم آپ کو صبر کی تلقین کرتے ہیں، اور آپ سے گزارش ہے کہ آپ اللہ کی طرف رجوع کریں، اور اسی سے عافیت و درگزر کا سوال کریں، یقینا اللہ تعالی سننے والا اور قبول کرنے والا ہے

اور آپ کو یہ بھی علم میں ہونا چاہیے کہ وسوسے کا سب سے بہتر علاج وسوسے سے اعراض کرنا ہے، اور اس کی طرف دھیان نہ دینا ہے

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (62839) اور (25778) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

دوم:

آپ کے روزے صحیح ہیں، اور ان روزں کا اعادہ اور قضاء لازم نہیں، چاہے آپ نے دوبارہ رکھنے کی نیت بھی کی تھی، کیونکہ جیسا کہ آپ کو علم ہے کہ وسوسے کی کوئی حقیقت نہیں ہوتی

سوم:

ماہواری ختم ہونے کی نشانی ظاہر ہونے کے بعد گدلا پانی یا زرد مادہ آنا حیض شمار نہیں ہوتا؛ کیونکہ ام عطیہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں:

" طہر یعنی پاکی ظاہر ہونے کے بعد ہم گدلا پانی اور زرد مادہ کو کچھ بھی شمار نہیں کرتی تھیں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (326) سنن ابوداود حدیث نمبر (307) یہ الفاظ ابوداود کے ہیں

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

82763